© rasailojaraid.com

اللہ علیہ وسلم کے جو ۹۹ نام مشہور و معروف ہیں وہ آج بھی مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں محرابِ عثمانی کی قبلے والی پوری دیوار (بابِ السلام تا بابِ البقیع) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ناموں سے مرصع ہے۔

اہدافِ رسالت کے عنوان کی تفصیل اور ذیلی عنوانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سب دراصل ''فرائضِ رسالت'' ہیں، اہدافِ رسالت کے حوالے سے سورۂ توبہ کی آیت: ۳۳، سورۂ فتح کی آیت: ۲۸ اور سورۂ صف کی آیت: ۹ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق کو معلوم نہیں کیوں نظرانداز کیا گیا ہے۔ اسے تسامح کہا جاسکتا ہے۔ امتیازاتِ رسول ﷺ کے تحت شرحِ صدر اور شقِ صدر کو ہم معنی قرار دیا گیا ہے۔ (ص ۱۱۲۔۱۱۳) جو محلِ نظر ہے۔ یہ نہیں لکھا گیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی درخواست پر ان کا شقِ صدر کب ہوا تھا؟ ازدواجی زندگی کے تحت تمام ازواجِ مطہرات/ اُمہات المؤمنین کے تعارف کے ساتھ دو لونڈیوں کا عنوان (الگ ص ۳۴۱) لکھا ہے اور حضرت ماریہ قبطیہؓ کا عنوان الگ بھی دیا ہے لیکن تعجب ہے کہ ان کو ازواجِ مطہراتؓ میں شمار نہیں کیا گیا۔

بہرحال ان چند فروگذاشتوں اور تعامحات سے قطعِ نظر کتابِ ہٰذا ہر لحاظ سے قابلِ مطالعہ ہے۔ اور مجموعی طور پر اسے کتبِ سیرت میں ایک مثبت اضافہ قرار دیا جانا چاہئے، نیز اُمید ہے کہ ان معروضات کی روشنی میں، نظرِ ثانی کے بعد اگلے ایڈیشن میں اس کتاب کی افادیت دوچند ہوجائے گی۔

نام کتاب: عبدالمطلب ہاشمی ۔ رسولِ اکرم ﷺ کے دادا

تالیف: مولانا ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی

ناشر: بیت الحکمت، لاہور

ملنے کا پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور۔ فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی

صفحات: ۱۲۰

قیمت: ۷۰ روپے

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

مولانا ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی کا نام عہدِ حاضر کے سیرت نگاروں میں سرِفہرست ہے۔ آپ اس وقت شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل، علی گڑھ یونیورسٹی، علی گڑھ کے ڈائریکٹر ہیں، اور تیس کے لگ بھگ کتب اور ۲۰۰ سے زائد مقالات کے مؤلف۔ آپ کی اہم کتب میں غزواتِ نبوی ﷺ کی اقتصادی

© rasailojaraid.com